33798 ـ احرام كے بغير ميقات تجاوز كرنا

سوال

جوشخص حج كا ارادہ ركھتے ہوئے بھی بغير احرام ميقات تجاوز كرلے اس كا حكم كيا ہوگا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جوشخص بھی حج يا عمرہ كرنا چاہے اورميقات سے گزرہاہوتواس پرميقات سے احرام باندھنا واجب ہے ، اوراگروہ احرام باندھے بغير ہی ميقات تجاوز كرتا ہے تواس پراحرام باندھنے كے ليے ميقات واپس جانا واجب ہے ، اگروہ واپس ميقات پرواپس نہيں جاتا بلكہ ميقات تجاوز كرنے كےبعد احرام باندھتا ہے توعلماء كرام كے ہاں مشہور يہ ہے كہ اس كے ذمہ دم لازم آتا ہے ، لھذا وہ ايک بكری مكہ ميں ذبح كركے اس كا گوشت حرم كے فقراءمساكين ميں تقسيم كرے گا ۔

شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی كہتے ہيں :

جوكوئي بھی حج يا عمرہ كا ارادہ ركھتے ہوئے ميقات بغيراحرام تجاوز كرتا ہے اس پرميقات واپس جاكرحج يا عمرہ كا احرام باندھنا واجب ہے ، كيونكہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے اس كا حكم ديتے ہوئے فرمايا :

(اہل مدينہ ذوالحليفہ سے احرام باندھيں اوراہل شام جحفہ سے احرام باندھيں ، اوراہل نجد قرن سے احرام باندھيں ، اوراہل يمن يلملم سے احرام باندھيں) ۔

لھذا جب كسی كا حج يا عمرہ كرنے كا ارادہ ہوتواس پراس ميقات سے احرام باندھنا لازم ہے جس سے وہ گزر رہا ہے ، تواس طرح اگر وہ مدينہ كے راستےسفر كررہا ہےتوذوالحليفہ سے احرام باندھے گا ، اوراگر شام يا مصر يا مغرب كے راستے سے سفر كررہا ہے تووہ جحفہ اوراس وقت راغب سے احرام باندھے گا ، اوراگروہ يمن كے راستے سے سفر كررہا ہے تويلملم سے احرام باندھے گا ، اوراگروہ نجد يا طائف كے راستے سے سفركررہا ہے تووادی قرن جسے اس وقت السيل كانام ديا جاتا ہے اوربعض لوگ اسے وادی محرم كہتے ہيں سے حج يا عمرہ يا دونوں كا اكٹھا احرام باندھے گا ۔۔ الخ

ديكھيں : فتاوی اسلاميۃ (2 / 201) ۔

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ کہتے ہیں :

لھذا جس نے بھی میقات تجاوز کرنے کےبعد احرام باندھا اس پردم جبران لازم ہوگا ،واللہ تعالی اعلم ۔ اھـ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (2 / 198) ۔

واللہ اعلم .